

## شاہ ولی اللہ دہلوی کی سوانح حیات

القول الجلی واسرار الخفی کا نسخہ خدابخش - ایک تعارف

فضیل احمد قادری

خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ میں شیخ محمد عاشق پھلتی کی نوشتہ حیات شاہ ولی اللہ دہلوی (۶۲-۱۷۰۳) کا ایک قدیم مگر ناقص مخطوطہ موجود ہے (۱)۔ مگر مخطوطے پر اس کتاب کا نام افادات شاہ ولی اللہ تحریر ہے۔ راقم الحروف جب خدابخش لائبریری آیا تو اس کے ذمہ تصوف اور صوفیاء کے تذکروں کی کیٹلاگ سازی کا کام تفویض ہوا۔ دوران مطالعہ اس کتاب کے اندرونی صفحات پر دو جگہ القول الجلی لکھا ہوا ملا۔ میں نے اس کتاب کا بالاستیعاب مطالعہ کیا اور استاذ محترم پروفیسر خلیق احمد نظامی صاحب کی کتاب شاہ ولی اللہ دہلوی کے سیاسی مکتوبات (۲) کے ضمیمے سے استاذ محترم کے مضمون ،، مولانا محمد عاشق پھلتی کی نوشتہ حیات شاہ ولی اللہ المعروف بہ قول الجلی واسرار الخفی کا تعارف ،، سے اس کا مقابلہ کیا۔ نسخہ ہذا کے مندرجات مل گئے اور راقم الحروف کی خوشی کی انتہاء نہ رہی (۳)۔ پھر جب ۱۲ دسمبر ۱۹۸۳ء کو استاذ محترم پٹنہ تشریف لائے تو انہیں یہ نسخہ دکھایا گیا۔ انہوں نے اپنی تشفی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ ،، غنیمت ہے۔ محب مکرم جناب مسعود انور علوی لکچرر شعبہ عربی علی گڑھ

مسلم یونیورسٹی جن کا تعلق خانوادہ کاکوری سے ہے اور جن کے ہاں القول الجلی کا مکمل نسخہ موجود ہے انہیں بھی میں نے یہ نسخہ دکھایا۔ ان کی رائے ہے کہ گرچہ نسخہ خدا بخش ناقص الاول ہے مگر بقیہ حصص پورے ہیں اور نسخہ کاکوری سے پوری مطابقت ہے۔

شاہ ولی اللہ دہلوی کے سیاسی مکتوبات میں استاذ محترم پروفیسر خلیق احمد نظامی صاحب القول الجلی و اسرار الخفی کا تعارف کراتے ہوئے رقم طراز ہیں :

،،مولانا محمد عاشق پھلتی نے شاہ صاحب کے حالات ، سوانح اور ملفوظات کو ایک کتاب قول الجلی و اسرار الخفی میں قلمبند کیا تھا۔ شاہ صاحب نے اس کتاب کو خود ملاحظہ فرمایا تھا، لیکن اس کتاب میں اضافہ کا سلسلہ جاری رہا اور مصنف نے شاہ صاحب کی وفات پر اس میں مزید ایک باب کا اضافہ کیا،، (۳) .

القول الجلی کا نسخہ خدا بخش نہایت خوش خط ہے اور خط نستعلیق میں لکھا گیا ہے۔ اس کا سائز ۹ انچ ۵X انچ ہے۔ تعداد اوراق ۶۵ ہیں اور اگر اوراق کو صفحات میں تبدیل کیا جائے تو کل ۱۳۰ صفحات ہوتے ہیں۔ ہر ورق پر ۲۹ سطریں ہیں اور ہر سطر میں ۳۰ سے ۳۵ تک الفاظ ہیں۔ موجودہ نسخے میں صرف قسم ثانی اور قسم ثالث موجود ہے۔ قسم ثانی میں شاہ صاحب کے ملفوظات ہیں اور ہر ملفوظ، افادہ، کے عنوان سے تحریر ہے۔ لفظ افادہ ہر جگہ سرخ روشنائی سے لکھا گیا ہے۔ قسم ثالث میں شاہ صاحب کے بزرگوں، اعزہ، خلفاء اور احباب کا ذکر ہے اور اس کے عنوانات بھی سرخ روشنائی سے لکھے گئے ہیں۔ کتاب میں کوئی ترقیمہ نہیں ہے۔ اختتام پر صرف :

والحمد لله تعالى أولاً و آخراً و ظاهراً و باطناً

تحریر ہے اور اس کے دائیں اور بائیں طرف کسی نہ بعد میں :  
 اللهم ارحم علی محمد عمر مرید حبیبک صلعم کا اضافہ کر دیا ہے۔  
 طرز تحریر، کاغذ اور روشنائی سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ نسخہ  
 اٹھارہویں صدی کا معاصر نسخہ ہے۔ کتاب کے شروع میں کوئی نام  
 تحریر نہیں ہے۔ ورق ۲۵ الف پر القول الجلی سرخ روشنائی سے  
 حاشیہ پر تحریر ہے اور قسم ثالث کے شروع میں حاشیہ پر ہی ” قسم  
 ثالث القول الجلی “ تحریر ہے۔ پورے نسخے میں پانچ جگہ مہر ثبت  
 ہے۔ مگر چار جگہ اس قدر مدہم ہے کہ پڑھا نہیں جاتا۔ ورق ۳۱ ب  
 پر قدرے صاف اور غور سے پڑھنے پر معلوم ہوتا ہے۔ مہر اس طرح ہے :

العبد المذنب ولایت علی

۱۲۶۹ ہجری

یہ پہلے عرض کیا جا چکا کہ نسخہ خدا بخش ناقص الاول ہے  
 اور موجودہ نسخے میں صرف قسم ثانی اور قسم ثالث ہے۔ قسم ثانی  
 کی شروعات اس طرح ہے :

”قسم ثانی دربارہ از کلمات ارشاد سمات . باید دانست  
 کہ کلمات قدسیہ حضرت ایشان کہ در بیان غوامض اسرار  
 از حقایق لاهوتیہ و جبروتیہ و معارف لطائف کہ دست  
 فہم و ادراک ہر اہل ذوق و وجدان بدامن آن برسد۔ پس  
 ایراد آنها دریں رسالہ کہ بنا برآن بر تعمیم افادہ کافہ  
 خصوص و عموم است سودی ندارد و اگر صاحب  
 استعدادی بر شوق اطلاع آن دقایق دارد باید کہ از کتاب  
 تفہیمات الہی و حجتہ بالغہ و خیر کثیر و لمعات

وہمعات والطاق القدس وفیوض الحرمین وغیرہ از  
مضفات کرامت آیات طلب نماید۔ اما بعض انفاس نفیسه  
متضمن دقایق وادب مبدا سلوک و وسط و انتہاء آن کہ  
در ارشاد مستفیضان جناب ولایت تحریراً یا تقریراً صدور  
یافتہ بودند بتحریر آنها روایۃً بالفظ او نقلاً بالمعنی این  
رسالہ را متجلی و مزین میسازد واللہ تعالیٰ ہو الولی  
والموفق، (۵)

اس کے بعد شاہ صاحب کی ہر تقریر یا ملفوظ، افادہ، کے عنوان  
سے تحریر ہے اور افادات کی تعداد ۱۰۸ ہے :

- ۱۔ افادہ بعد صوری در بیان مرشد و مسترشد ...
- ۲۔ افادہ باید دانست کہ مردم در جبلت یکساں نیستند ....
- ۳۔ افادہ اکثر اشخاص کہ رغبت راہ خدا دارند ...
- ۴۔ افادہ جہد تمام از سینہ می باید برآورد ...
- ۵۔ افادہ بسویٰ امر منزہ متوجہ می باید شد ...
- ۶۔ افادہ بسامی بود کہ حضور مجرد حاصل می شود ...
- < افادہ یقین باید کرد کہ آدمی فی الحقیقت عبارت از صورت  
شخصیہ اوست ...
- ۸۔ افادہ غوث العظم شیخ عبدالقادر رضی اللہ عنہ ازین حالت بفنا  
ارادہ تغیر می فرمایند ...
- ۹۔ افادہ قلت طعام و دوام صیام ...
- ۱۰۔ افادہ سالک چون عزلت اختیار کند ....
- ۱۱۔ افادہ کسی را کہ توحید منکشف شد ...
- ۱۲۔ افادہ بسا اتفاق می افتد کہ سالک ....
- ۱۳۔ افادہ فنا نفس و صفاء نفس ....
- ۱۴۔ افادہ مانیک تامل کردیم ...

- ۱۵ - افاده باید دانست کسری که مالوف باحساس است ...
- ۱۶ - افاده سالک را گلچه تشویش روی دهد ....
- ۱۷ - افاده حضرت سید امیر کلال قدس سره ....
- ۱۸ - افاده مدرک حق سبحانه بادرآکی که ...
- ۱۹ - افاده باید دانست که احوال بنی آدم ...
- ۲۰ - افاده چون بدانستی که ظل کیستی ....
- ۲۱ - افاده قیام لیل و بسبق باطن ....
- ۲۲ - افاده شجاع را در حرب توان دانست ...
- ۲۳ - افاده کشف و کرامات علوم ...
- ۲۴ - افاده اعلم از اصل السعادت ...
- ۲۵ - افاده حضرت ایشان فرمودند که سالک سبیل حقیقت ...
- ۲۶ - افاده بعد وصول بذات ...
- ۲۷ - افاده سالک را از وظائف ظاهره ...
- ۲۸ - افاده در همه حال در توجه بحضرت ...
- ۲۹ - افاده رباعی ...
- ۳۰ - افاده کیفیتی که حاصل می شود ...
- ۳۱ - افاده حضرت ایشان رباعی چند در بیان بعض قواعد سلوک نظم فرمودند ...
- ۳۲ - افاده اگر خواهم که لطیفه قلب کسی را ...
- ۳۳ - افاده حضرت ایشان ارشاد فرمودند که تکمیل حجر بهت ...
- ۳۴ - افاده حضرت ایشان فرمودند که نقطه لاهوت ...
- ۳۵ - افاده حضرت ایشان ارشاد فرمودند که اگر وجود کامل ....
- ۳۶ - افاده حضرت ایشان فرمودند که ارواح مردمان ....
- ۳۷ - افاده خواجه محمد امین بفقیر راقم ارقام نمودند ....
- ۳۸ - افاده نیز خواجه موصوف نگارش نمودند ....

- ۳۹ - افاده قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ...
- ۴۰ - افاده بجناب حضرت ايشان سائلی ...
- ۴۱ - افاده ارشاد فرمودند که چون تجلی اعظم ...
- ۴۲ - افاده ارشاد فرمودند که تحقق عصمت انبياء ...
- ۴۳ - افاده ارشاد فرمودند که توجه ملائکه ....
- ۴۴ - افاده روزی سخن در غیرت ارواح ....
- ۴۵ - افاده نفس ناطقه که باروح ...
- ۴۶ - افاده فرمودند که حضرت شیخ فریدالدین گنج شکر ...
- ۴۷ - افاده فرمودند که علم بر دونوع است ...
- ۴۸ - افاده معروض داشتیم که مبتدیان ...
- ۴۹ - افاده صوفی بیگ خان مروی ...
- ۵۰ - افاده معروض داشتیم که در حدیث ...
- ۵۱ - افاده بتقریب تقریر معنی حدیث ....
- ۵۲ - افاده ارشاد فرمودند که نسبت ...
- ۵۳ - افاده فرمودند سعادت دنیوی منقسم ....
- ۵۴ - افاده انبعاث پهلوی بسوی حقیقة الحقایق ...
- ۵۵ - افاده ارشاد فرمودند که طبقات پاس ...
- ۵۶ - افاده فرمودند حق سبحانه و تعالی قسطی از علوم ...
- ۵۷ - افاده ارشاد فرمودند که حکمت در شفاعت انبیاء ...
- ۵۸ - افاده ارشاد فرمودند که کمل الولیاء راهم حیرت می باشد ....
- ۵۹ - افاده ارشاد فرمودند که حضرت والد بزرگوار و عم گرامی قدر ...
- ۶۰ - افاده روزی یکی از حاضران این بیت هندی که منصوب است بجناب حضرت محبوب صمدیت سیدنا الشیخ ابوالرضا قدس سره ..... (۶) .
- ۶۱ - افاده فرمودند که حصول نسبت ....

- ۶۲ - افاده ارشاد فرمودند که رساله حضرت شیخ تاج الدین سنبهلی...  
 ۶۳ - افاده ارشاده فرمودند که نسبت اویسیه ....  
 ۶۴ - افاده بتقریب تمثیل تاثیر صحبت فرمودند ....  
 ۶۵ - افاده ارشاد فرمودند که هنگام زیارت کعبه ...  
 ۶۶ - افاده سخن در ذکر بعض رجال معمرین .  
 ۶۷ - افاده ارشاد فرمودند که شیخ عبدالرحمن انبیهتی ...  
 ۶۸ - افاده ارشاد فرمودند که طایفه از مجذوبین ...  
 ۶۹ - افاده در ضمن تقریر استعدادات نفوس ....  
 ۷۰ - افاده ارشاد فرمودند که حکمت در سکوت ...  
 ۷۱ - افاده در اثنای تقریر بر معنی این حدیث ...  
 ۷۲ - افاده فرمودند سعادت هر ذکی و غبی درین راه ....  
 ۷۳ - افاده فرمودند میراث انبیاء علیهم السلام ....  
 ۷۴ - افاده ارشاد فرمودند که طایفه از مقربین ...  
 ۷۵ - افاده ارشاد فرمودند که خرابی آدمی از خطرات نفس اوست ...  
 ۷۶ - افاده خوف سیفی است از سیوف الهی ...  
 ۷۷ - افاده در معنی حدیث الدنیا سجن المومنین ....  
 ۷۸ - افاده ارشاد فرمودند که بعض بندگان الهی ...  
 ۷۹ - افاده ارشاد فرمودند که توجه الی الله ...  
 ۸۰ - افاده در علاج ازاله زلایل باطن ...  
 ۸۱ - افاده فرمودند عقلاء زمان مقرر دارند ...  
 ۸۲ - افاده فرمودند از غیر تنها مشایخ روزگار ...  
 ۸۳ - افاده فرمودند از درویشی اکبر میل سلطنت ....  
 ۸۴ - افاده فرمودند تفضیل عالم بر عابد ...  
 ۸۵ - افاده عزیزے بخدمت ایشان ذکر کرد که ...  
 ۸۶ - افاده در شرح حکمت مشروعیه ...

- ۸۷۔ افادہ ارشاد فرمودند آدمی قبل انکشاف ...
- ۸۸۔ افادہ ارشاد فرمودند کہ کشف بعض معارف ...
- ۸۹۔ افادہ ارشاد فرمودند کہ حق تعالیٰ بامحابت ...
- ۹۰۔ افادہ در تفسیر آیت کریمہ یدبر الأمر من السماء ....
- ۹۱۔ افادہ التماس نمودم از معنی این قول ....
- ۹۲۔ افادہ روزی عرض کردہ بودم کہ مشاہدہ صورت ...
- ۹۳۔ افادہ معنی حدیث شریف کہ نسائی روایت کردہ ...
- ۹۴۔ افادہ در تخصیص عشرہ مبشرہ ....
- ۹۵۔ افادہ وصیت این فقیر ...
- ۹۶۔ افادہ فی تمیز الملتبسین ...
- ۹۷۔ افادہ در حدیث متواتر آمدہ است ...
- ۹۸۔ افادہ خذو جوامع العلم عنی ....
- ۹۹۔ افادہ اویسیہ ارواح مکمل ....
- ۱۰۰۔ افادہ نورع و اتقا شبہات اصلی است ...
- ۱۰۱۔ افادہ چون علمی از مبداء فیاض ....
- ۱۰۲۔ افادہ در قواعد طب ثابت شدہ ....
- ۱۰۳۔ افادہ و گاہی طبیعت کلیہ کہ بمنزلہ فرس قطوف ...
- ۱۰۴۔ افادہ احوال نفسانیہ مثل وجد و زہد ...
- ۱۰۵۔ افادہ و دعاہای بنی آدم بخطرہ القدس ....
- ۱۰۶۔ افادہ ہر خرق عادتہ و ہر واقعہ عجیبہ ...
- ۱۰۷۔ افادہ شخصی از مستحلان مزامیر بمن گفت ...
- ۱۰۸۔ افادہ بعض صفات محمودہ باصفات غیر محمودہ ...

قسم ثالث دس بزرگوں کے احوال پر مشتمل ہے جن میں شاہ صاحب کے قرابت مند بزرگ، برادران گرامی، احباب اور اجلہ خلفاء شامل ہیں۔ اخیر میں مولف نے بطور ضمیمہ اپنے حالات قلمبند کئے



ہیں (۷) - قسم ثالث کے شروع کی عبارت درج ذیل ہے :-

،،قسم ثالث در ذکر احوال واقوال بزرگانی کہ بحضرت ایشان نسبتی و قرابتی دارند - دریں قسم اولاً بذکر شیخین جلیلین کہ خال کبیر و خال صغیر حضرت ایشانند شروع رفتہ - اگر چہ قصد بندۂ کاتب الحروف آنست کہ اگر توفیق الہی رفیق شود در ذکر مائر ہر دو جناب مع ذکر بعض اصحاب رسالہ مستقلہ ترتیب دہد - اما دریں رسالہ ہم کہ متبنی است بر ذکر بزرگان ایس خاندان عالیشان کہ ایس بندہ بشرف ادراک سعادت بخدمت شان مشرف گشت بذکر پارہ از حالات کرامت آیات و کلمات معرفت سمات ذخیرہ اندوز سعادت دو جہانی گشت تا اگر ثانیاً حال بتائید الہی بامضائے آن عزیمت موفق گردد بمصداق ہو المسک ما کررة بتضوع خواهد بود والانہ بحکم مالا یدرک کلہ لا تبرک کلہ بالکلیۃ ازان دولت محروم نماند وجوں ایس قسم موضوع برای ذکر بزرگانی است کہ بحضرت ایشان نسبتی و قرابتی دارند قاعدہ الاقرب کالاقرب میخواست کہ ذکر احوال کرامت اشتمال ہر دو برادر آنجناب تقدیم باید لیکن امتثالاً لامر و لی الامر کہ خالی از حکمت و سری نیست ذکر شیخین مقدم کردہ شد ،، -

مولف نے ان بزرگوں کے ملفوظات کا انتخاب بھی افادہ کے ذیلی

عنوان سے ہر ایک کے ذکر کے ساتھ دیا ہے .

۱ - شیخ عبید اللہ خال کبیر حضرت ایشان (۸) .

۲ - شیخ حسیب اللہ خال صغیر حضرت ایشان (۹) .

۳ - شیخ صلاح الدین برادر علانی (۱۰) .

- ۳۔ شیخ اہل اللہ برادر خورد (۱۱)۔
  - ۵۔ شاہ نور اللہ خلیفہ و ازقدماء اصحاب و کملاء احباب۔
  - ۶۔ حافظ عبد النبی المخاطب بہ عبدالرحمن از خلفاء معتبر۔
  - ۷۔ خواجہ محمد امین ولی اللہی اجلہ احباب۔
  - ۸۔ میاں محمد شریف خلیفہ حضرت ایشاں۔
  - ۹۔ مولوی شرف الدین محمد از خواص تلامذہ۔
  - ۱۰۔ تذئیل در حکایت حال عبد ذلیل بندہ مولف این رسالہ۔
- حالات مولف :

شیخ محمد عاشق، شیخ عبید اللہ کے صاحبزادے اور شیخ محمد کے پوتے تھے یعنی آپ شاہ ولی اللہ کے ماموں زاد بھائی تھے۔ شیخ محمد عاشق کی ولادت بمقام پھلت ضلع مظفر نگر ۱۰ رمضان ۱۱۱۰ھ مطابق ۲ مارچ ۱۶۹۹ء کو ہوئی۔ محمد غازی سے تاریخ ولادت نکلتی ہے (۱۲) جب قرآن کے چند سیارے تمام کر چکے تو ان کے نانا شیخ عبدالوہاب (۱۳) نے قرآن مکمل کرایا اور خط نسخ اور نصاب صبیان کی تعلیم دی۔ بعد ازاں میزان صرف اور بوستان سعدی اپنے دادا شیخ محمد سے تمام کی اور کتب تحصیلہ اپنے والد بزرگوار سے پڑھیں۔ کافیہ، قدوری اور شرح ملا اپنے چچا شیخ حسیب اللہ سے مکمل کرنیکے بعد اپنے والد بزرگوار سے باطنی تعلیم حاصل کی (۱۴)۔

شیخ محمد عاشق اوائل عمری سے شاہ عبدالرحیمؒ کی مجلسوں میں شریک ہوتے رہے۔ لڑکپن سے شاہ ولی اللہ سے ایک خاص انسیت تھی۔ ان کی محبت اور فدائیت سے شاہ عبدالرحیمؒ بہت متاثر تھے۔ ایک موقعہ پر انہوں نے فرمایا :

،، فیما بین این ہر دو اخلاص بسیار است وما بسیار

خوش و راضی ہستیم (۱۵)۔“  
 شیخ محمد عاشق اپنے لڑکپن کا ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے لکھتے  
 ہیں ۔

،،ایک شب جب شاہ عبدالرحیم وضو کے لئے بیٹھے تو میں  
 ان کے سامنے سے گذرا۔ انہوں نے مجھے مخاطب کر کے  
 فرمایا کہ تم ان کے ( شاہ ولی اللہ ) کے شرح ہدایہ  
 حکمت کے درس میں شریک نہیں ہوتے تو میں نے لڑکپن  
 کی شرارت میں عرض کر دیا کہ وہ مجھ پر توجہ ہی  
 نہیں فرماتے۔ اتنے میں وہ (شاہ ولی اللہ) ادھر سے گذرے  
 تو شاہ عبدالرحیم نے ان کا دامن پکڑ کر مجھ سے فرمایا  
 اسے تہام لو (۱۶)۔“

پھر تو یہ دامن ایسا ہاتھ میں آیا کہ تادم واپس نہ چھوٹا۔ شیخ  
 محمد عاشق خلوت و جلوت، سفر و حضر اور تصنیف و تالیف سب  
 میں شاہ ولی اللہ کے رفیق رہے۔ شاہ صاحب سے انہوں نے شرح تجرید  
 مع حاشیہ قدیم، شمس بلزغہ، محکم الاصول، افق المبین اور صحیح  
 مسلم پڑھی (۱۷)۔

۱۱۳۳ھ میں شاہ صاحب سفر حجاز پر روانہ ہوئے تو شیخ  
 محمد عاشق ان کے رفیق سفر تھے۔ دوران قیام حجاز انہوں نے شاہ  
 صاحب سے تفسیر بیضاوی سے سورہ فاتحہ کی تفسیر پڑھی اور شیخ  
 ابوظاہر کردی مدنی سے صحیح بخاری اور دارمی کے سبق میں شاہ  
 صاحب کے ہم سبق رہے اور بقول خود شاہ صاحب کے طفیل میں اس  
 کی اجازت بھی حاصل ہوئی (۱۸)۔

دوران قیام حجاز شیخ محمد عاشق برابر شغل طریقت میں  
 منہمک رہے اور ہر قدم پر انہیں شاہ صاحب کی رہنمائی حاصل  
 رہی۔ معارف حرمین کی سعادت خطاب سب سے پہلے انہیں حاصل

ہوئی - وہ خود لکھتے ہیں

„درہمہ معارف حرمین مستعد بسعدت خطاب بلکہ رسالہ  
فیوض الحرمین بالتماس این عبد ضعیف مولف گردید  
وبسعدت تبئض این خاکسار مستعد گشت (۱۹) .“

شاہ صاحب نے اپنی معرکہ الآراء تصنیف حجۃ اللہ البالغہ ان کے نام  
معنون کی :

„کتاب حجۃ اللہ البالغہ کہ از عمدہ تصانیف آنجناب در  
علم خاص اسرار شریعت است معنون بنام کمترین  
فدویان است“ (۲۰) .

شاہ صاحب نے اپنی تصنیف الخیر الکثیر انہیں سبقاً سبقاً پڑھائی  
اور اس کے دقائق حل فرمائے (۲۱) قیام حجاز کے زمانہ میں جب شاہ  
صاحب کو رسول اکرم کی زیارت نصیب ہوئی تو سب سے پہلے شیخ  
محمد عاشق ہی ان سے مستفید ہوئے - فرماتے ہیں :

„وبعد سلوک جدید حضرت ایشان بطریق اویسی از روح  
کریمہ حضرت خاتم الرسل صلی اللہ وسلامہ علیہ اول  
کسے کہ بشرف بیعت آنجناب مشرف شد این بندہ است  
وہذہ بیعتہ ثانیہ (۲۲) واین بیعت در شب قدر فی ثلث  
الاخیر در حجر کعبہ تحت میزاب الرحمۃ بود فالحمد للہ  
علی ذلک“ (۲۳) .

ایک دوسرے موقعہ پر کچھ - اسی قسم کی نعمت سے شاہ صاحب نے  
آپ کو دوبارہ سرفراز فرمایا :

„وچوں بعد مراجعت ازاں سفر کرامت اثر حضرت ایشان  
در واقعہ بجناب حضرت خاتم الرسل صلی اللہ علیہ وسلم  
بیعت نمودند و از آنجناب بافاصۃ رحمت خاص ختمیہ  
ممتاز شدتد، اول شخصی کہ بعد این واقعہ مبارکہ بخدمت

کرامت منقبت حضرت ایشان بآن حیثیت شرف بیعت حاصل نمود این عبودیت نهاد بود وتلکه بیعتہ ثالثہ - واین عبد ضعیف آنچه ذخیرہ شرف وسعادت هر دو جہان میدارد ہمیں بعینہا سہ گانہ است و بس الحمد علی ذلک حمداً کثیراً طیباً مبارکاً فیہ «(۲۳) .

شیخ محمد عاشق ، شاہ صاحب کے مونس و غمخوار ، رفیق ، شاگرد، مرید اور عزیز ترین قرابت مند تھے - شاہ صاحب کو ان سے والہانہ لگاؤ تھا اور علم و فضل کی بڑی امیدیں وابستہ تھیں - شاہ صاحب نے ان کے لئے ،،بدیع النادر،، اور ،،سجادہ نشین اسلاف،، جیسے کلمات استعمال کئے ہیں - شاہ صاحب کی محبت و مرحمت کا اندازہ درج ذیل عبارت سے ہوتا ہے جو شیخ محمد عاشق کے لئے لکھے گئے مختصر حالات کا ایک ٹکڑا ہے جو شاہ صاحب نے القول الجلی کے لئے خود لکھ کر دیا تھا :-

،،..... وبالجملة فاشهد لله ياالله انه فى خلقه وحجة الله فى ارضه وانه سر الاسرار و نور الانوار وانه مهيب النفحات ومعدن البركات وانه سابق السباق والبدیع النادر فى الآفاق وانه صاحب لسان الصدق وجنان حق وانه فى الاولياء الكريم ابن الكريم ابن الكريم ابن الكريم ، كما كان يوسف الصديق بشهادة نبينا صلوت الله عليهما فى الانبياء الكريم ابن الكريم ابن الكريم ابن الكريم - وهو معدن اسرارى وحامل انوارى - قلبى معه ابدأ ونظرى اليه سرمداً - يده كيدى وصحبته كصحبتي وقوله كقولى وفعله كفعلى ورضائه هو بعينه رضائى وكشفه و وجدانه هو بعينه كشفى و وجدانى .

آنی کہ تو از نام تومی بارد عشق  
 از نامہ و پیغام تومی بارد عشق  
 عاشق شود آنکس کہ بکویت گذرد  
 آنی ز در و بام تومی بارد عشق (۲۵)»

شیخ محمد عاشق کا انتقال بمقام پہلت ضلع مظفر نگر ۸۸-۱۱۸۸ھ /  
 ۱۷۷۳ء میں ہوا اور شاہ صاحبؒ کا یہ رفیق و مونس اور ان کے علوم  
 و اسرار کا محرم راز ہمیشہ کے لئے عالم جوانی میں ان سے جا ملا -  
 شاہ صاحبؒ نے ایک بار انہیں بشارت دی تھی :

„امیدواری از فضل حضرت باری آنست کہ چون عکوس  
 مراپای تجلی اعظم با حقیقت تجلی اعظم پیوندد و اشعہ  
 گرد عکوس جمع گردد ماوشما آسودہ الی الابد الآباد بہم  
 قرین یکدیگر باشیم وصالاً لافراق بعدہ و انبساط لا  
 انقباض بعدہ „ (۲۶) .

شیخ محمد عاشق اس کے بعد ہندی کا یہ شعر نقل کرتے ہیں -

میرے من نت بسے جس دیکھے مجھ- چین  
 گلی گلی اب کیوں پھرے کون کوکے دن رین (۲۷)

## حواشی و حوالہ جات

- ۱ - فارسی مخطوطات ، جلد ۴، ہینڈ لسٹ نمبر ۱۳۸۹ - یہ نسخہ کتب خانہ انجمن ترقی اردو، اردو بازار، دہلی سے ۳۱ مارچ ۱۹۶۶ کو خریدا گیا۔
- ۲ - مطبوعہ ندوۃ المصنفین، دہلی ۱۹۶۹ء - شاہ ولی اللہ دہلوی کے مکتوبات بھی شیخ محمد عاشق بھٹائی نے ہی جمع کئے تھے گرچہ اس کی ابتدا ان کے صاحبزادے شیخ عبدالرحمن نے کی تھی۔ مگر ان کی بے وقت موت کے بعد اس کی تکمیل شیخ محمد عاشق نے کی۔ سیاسی مکتوبات، ص ۵۸ - ۵۷۔
- ۳ - القول الجلی واسرار الخفی کا تعارف سب سے پہلے استاذ محترم پروفیسر خلیق احمد نظامی صاحب نے نسخہ کاکوری (جو واحد مکمل نسخہ ہے) کی بنیاد پر شاہ ولی اللہ دہلوی کے سیاسی مکتوبات کے ضمیمہ میں پیش کیا تھا۔ یہ میری خوش قسمتی ہے کہ دوسرا نامکمل نسخہ متعارف کرانے کی سعادت استاذ محترم کے ایک ادنی شاگرد کے حصے میں آئی۔
- ۴ - شاہ ولی اللہ دہلوی کے سیاسی مکتوبات، ضمیمہ - ۳، ص ۲۱۰ - شیخ محمد عاشق نے القول الجلی کے علاوہ دو اور تصانیف سبیل الرشاد اور شرح دعاء الاعتصام یادگار چھوڑی ہیں، ص ۶۔
- ۵ - القول الجلی ورق، ۱ الف۔
- ۶ - شیخ ابو الرضا کاندھی بیت ہے ہے:

دنا اندھیری چاندنی رانا

بنکی بو جیہو بیتم مانا

شیخ ابوالرضا الہندی (م ۱۶۹۰ء) شاہ ولی اللہ کے بڑے چچا تھے۔ علوم ظاہری کی تکمیل حافظ بصیر سے کی اور خواجہ خورد خلف الصدق خواجہ باقی باللہ سے تصوف کی تعلیمات حاصل کیں۔ شروع میں دربار شاہی سے وابستہ رہے مگر جلد ہی اس سے کنارہ کش ہو کر مسجد فیروز آباد کے قریب ایک حجرے میں رہنے لگے۔ شیخ ابوالرضا اپنے عہد کے جید عالم تھے، درس و تدریس کا بھی شوق تھا۔ آخری زمانے میں صرف مشکوٰۃ اور تفسیر بیضاوی کا درس دینا پسند کرتے تھے۔ وعظ میں بڑی تاثیر تھی، نماز جمعہ کے بعد ہمیشہ وعظ کہتے تھے۔ احادیث کا فارسی اور ہندی میں ترجمہ بیان کرتے تھے۔ ملاحظہ انفاس العارفین، ص ۹۰؛ استاذ محترم پروفیسر خلیق احمد نظامی صاحب کا خیال ہے کہ،، مذہبی کتب کو عوامی زبان میں منتقل کرنے کی اہمیت کو سب سے پہلے انہوں نے ہی محسوس کیا تھا،، تاریخ مشایخ چشت جلد ۵، ص ۹۰۔

< - مولف تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت شاہ صاحب نے باصرار تمام فرمایا کہ تم اپنے حالات بھی قلمبند کرو۔ میرے تامل کرنے پر انہوں نے خود مختصراً میرے حالات لکھے۔ مولف نے شاہ صاحب کے تحریر کردہ حالات کو تبرکاً ورق ۵۹ ب سے ۶۰ ب تک نقل فرمایا ہے پھر تفصیل بیان کی ہے۔

- ۸ - مولف کے والد بزرگوار۔
- ۹ - مولف کے عم محترم۔
- ۱۰ - شیخ صلاح الدین شاہ عبدالرحیم کی محل اولی سے تھے جو خواجہ یوسف قتال کی اولاد، میں سے تھے۔ شیخ صلاح الدین طیب حاذق تھے اور فن سبہگری کے ماہر۔
- ۱۱ - وفات ۱۱۸۸ھ/۱۷۷۳ء۔
- ۱۲ - القول الجلی، ورق ۶۰ ب۔ شیخ محمد عاشق عمر میں شاہ ولی اللہ سے تقریباً ۵ سال بڑے تھے۔
- ۱۳ - ایضاً - شیخ عبدالوہاب، شاہ عبدالرحیم کے ہم عصر بزرگ تھے اور سلوک واحسان میں ممتاز تھے۔
- ۱۴ - ایضاً۔
- ۱۵ - ایضاً ورق ۶۱ الف۔
- ۱۶ - ایضاً
- ۱۷ - ایضاً
- ۱۸ - ایضاً ورق ۶۳ الف۔
- ۱۹ - ایضاً ورق ۶۱ ب۔ شیخ محمد عاشق حضرت شاہ صاحب کا ایک عربی شعر لکھتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ حضرت بار بار مجھے یہ لکھا کرتے تھے:
- وانی وان خاطبت لف مخاطب  
فانت الذی اعنى وانت المخطاب
- (میں ہزار لوگوں سے مخاطب ہوا لیکن میرا مدعا تو ہے اور تو ہی میرا مخاطب ہے)
- ۲۰ - ایضاً
- ۲۱ - ایضاً
- ۲۲ - ایضاً یہ امر تعجب ہے کہ شیخ محمد عاشق نے اپنی بیعت اول کا حال کہیں بیان نہیں کیا ہے۔
- ۲۳ - ایضاً ورق ۶۱ ب۔
- ۲۴ - ایضاً ورق ۶۳ الف۔
- ۲۵ - ایضاً ورق ۶۰ الف و ب
- ۲۶ - ایضاً ورق ۶۳ ب
- ۲۷ - ایضاً